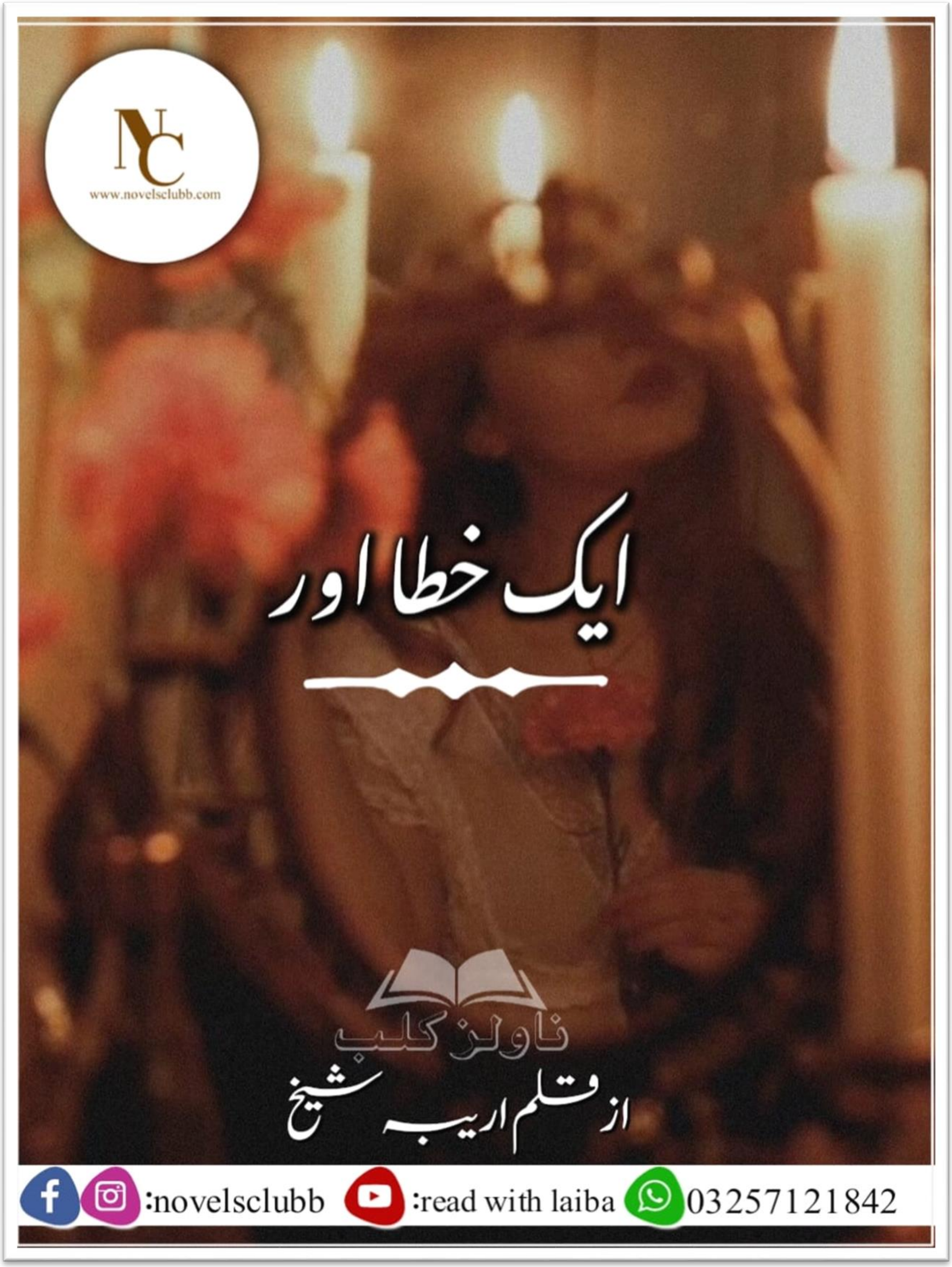
www.novelsclubb.com
ایک خطا اور
ناولز کلب
از قلم اریبہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ایک خطا اور

از قلم

اریبہ شیخ

www.novelsclubb.com

"دوسری قسط"

کہانیاں بھی خود میں کیا کچھ سمائے ہوئے ہوتی ہیں۔۔

"جیسے ء"کسی کی موت کے راز کے بارے میں

" کسی کے سوالوں کے جوابات کے بارے میں"

" کسی کے عشق کی داستان کے بارے میں"

" کسی کی بددعاؤں کے اثرات کے بارے میں"

"کسی کی خطاؤں کے انجام کے بارے میں"

کہانیاں بھی خود میں کیا کچھ سمائے ہوئے ہوتی ہیں۔

"مگر پھر بھی سب کچھ آشکار نہیں کرتی۔۔بہت کچھ چھپالیتی ہیں۔۔"

"جیسے ء"راز کے کُھلنے کی وجوہات کے بارے میں

"جوابات ڈھونڈنے کے لئے راہ کے بارے میں"

" عشق کے حاصل یالاحاصل رہ جانے کے بارے میں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اثرات سے بدلنے والی زندگیوں کے بارے میں "

"اُن خطاؤں کی ابتداء کے بارے میں "

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

وہ شخص رات کے آخری پہر ایک ویران سے محل کی لمبی راہداری میں دبے پاؤں چل رہا تھا۔چہرہ ماسک سے ڈھکے ہوئے تھا ایسے کہ صرف آنکھیں ہی دیکھی جاسکتی تھی۔وہ راہداری پار کرتا ایک بڑی سی دیوار کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔دیوار پر لگے فانوس کو حرکت دیتا اچانک سامنے دیوار کو کھسکا گیا۔۔دیوار کے ہٹتے ہی پیچھے سے ایک کمرہ نمودار ہوا۔۔وہ شخص اپنے قدم کمرے میں لیے گیا۔۔وہ کمرہ اس محل میں خفیہ طور پر بنایا گیا تھا۔۔ایک secret room کی طرح۔۔وہ کمرہ بہت وسیع تھا۔۔مگر خالی۔۔۔ہر چیز سے بے نیاز۔۔وہاں صرف ایک دروازہ موجود تھا اور دروازے کے ساتھ لگی ایک سیاہ پر سرار سی تصویر۔۔

وہ شخص اپنی نگاہیں سامنے لگی اُس بڑی سے تصویر پر مرکوز کر گیا۔۔خالی خالی نگاہوں سے دیکھتا وہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ گیا۔کچھ دیر بعد اُس کے ہاتھ میں حرکت ہوئی۔۔ہاتھ تیزی سے چلنے لگا۔۔۔جیسے وہ اس پُراسرار سی تصویر پر کچھ بنا رہا ہو۔۔وہ ایک (ڈیجیٹل) تصویر digital تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص اپنی شہادت کی انگلی سے اُس پر کچھ نقش کرنے لگا۔ جس جگہ وہ اُنگلی پھیرتا جارہا تھا، ایک سیدھی لکیر بنتی جارہی تھی۔۔یقدم اس کی اُنگلی رکی۔۔ نقش مکمل ہوا۔البتہ وہ مدھم تھا، مگر غور سے دیکھنے پر وہ واضح معلوم ہو رہا تھا۔۔۔ایک گیدڑ کا نقش۔۔ہاں !۔۔"ایک سیاہ گیدڑ کا نقش"۔

اور پتہ ہے سیاہ گیدڑ کس کی عکاسی کرتا ہے ؟؟

اکیلے پن کی"۔۔"

"دستبرداری کی"۔۔"موت کی"

نقش مکمل تو ہو گیا تھا مگر اس کمرے کی خاموشی میں کوئی فرق نا آیا۔یکایک اس شخص نے دائیں طرف اپنا رخ کیا۔اور اچانک ہی وہاں کا سکتہ دروازہ کھلنے کی آواز سے ٹوٹا۔۔چڑ کی آواز سے سامنے لگا دروازہ کھلتا گیا۔۔دروازے کے پار زینے دکھائی دیے۔۔وہ زینے اترتا گیا۔۔نیچے ایک تہ خانہ بنا ہوا تھا۔۔قید خانہ کہنا زیادہ بہتر تھا۔۔اُس کے قدم اُس پُر اسرار سے تہ خانے کی طرف بھرتے گئے۔۔یک دم سامنے کی طرف نگاہ پڑتے اُس کے قدم منجمد ہو گئے۔اُس کی نگاہیں سامنے لیٹے وجود پر جیسے جم گئی۔۔"کتنا بدل گیا تھا وہ"۔ایک لمحہ گزرا پھر دوسرا۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی لمحے سرکتے گئے۔اُس وجود کی آنکھ خود پر نگاہوں کی تپش کے احساس سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھلی۔۔ مگر وہ پھر بھی چت لیٹا رہا۔۔ جیسے وہ جانتا تھا آنے والا شخص کون ہو سکتا ہے۔۔ لمحے پھر سے گزرنے لگے۔۔ماحول میں سیاہی مزید گھلنے لگی۔

"کب تک مجھے یہاں رکھنے کہ ارادہ رکھتے ہو"۔ بلا آخر اُس سیاہی سے تنگ آ کر وہ اٹھ بیٹھا۔۔ "

جب تک اذیتیں ختم نہیں ہو جاتی" سرد لہجے میں جواب دیا گیا۔ "

اذیتیں کبھی ختم نہیں ہوتی, وقت کے ساتھ بُھلائی جانے کی کوشش میں مزید درد دے جاتی" ہے۔اِنسان کم کرنے کی کوشش میں اُنھیں مزید بڑھا دیتا ہے۔"اُس وجود کی آنکھوں میں بھی اذیتیں رقم تھی۔۔ کسی کو کھو دینے کی اذیت, کسی کو چاہ کر بھی نا بچا پانے کی اذیت۔۔

انسان کوشش نہیں کرے گا تو جیے گا کیسے۔۔"اذیتوں کے ساتھ جیا تو نہیں جاتا"۔اُس وجود نے مقابل کی بات پر تلخیٔ سے اُس کی جانب رخ کیا۔۔ مقابل کی آنکھیں اُسی کا جائزہ لے رہی تھی۔۔ واللہ!۔۔تاریکی میں اس کی آنکھوں میں موجود وہ بھوری چمک۔۔وہ وُجود فوراََ اپنا رُخ پھیر گیا۔مقابل گہرا مسکرایا۔۔

انسان کے کوشش کرنے سے اذیتیں ختم تو نہیں مگر کم ہو جاتی ہے۔۔ وقت آنے پر یہ بات "

" تم مجھ سے خود کہو گے

کیا اُس کی آنکھیں بھی تاریکی میں بھوری چمک دیتی ہے۔۔"اُس وجود کا لہجہ اشتیاق تھامے" تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مقابل کی اس کی بات پر آنکھیں سرد ہو گی۔وہ اس کی غیر متوقع بات پر حیران بالکل بھی نہیں ہوا تھا۔۔وہ جانتا تھا۔۔اُس کی ہر بات کے جواب میں بس اُسی کی ذات ہو گی۔۔

مر چکی ہے وہ! یاد رکھو یہ بات۔"لہجہ تنبیہہ لیے ہوا تھا۔"

پھر اُس کی یادیں جان کیوں نہیں چھوڑتی" وہ وجود حسرت لیے آنکھیں موندے پھر سے لیٹ گیا۔مقابل نفی میں سر ہلاتا پل بھر میں وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

دروازہ بند ہونے کی اواز پر اُس نے آنکھیں کھولی۔ایک آنسوں اُس کے رخسار کو بگھوتا چلا گیا۔۔اُس کی آواز سرگوشی سی بلند ہوئی۔

" yakında buluşacağız"

(بہت جلد ہم ملے گے)

...یادیں کیوں نہیں بچھرتی؟"

"لوگ تو پل بھر میں بچھڑ جاتے ہیں۔

(بیانا ناز)

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

کہانی کا ایک سرا تو مل چکا تھا۔۔راز تک پہنچنے کا راستہ بھی مل چکا تھا۔۔"وہ ڈائری"۔۔مگر کیا ..جوابات کی تلاش کے راستے اتنی آسانی سے پار ہو جاتے ہیں؟

تلاش کی راہیں بہت مشکل ہوتی ہیں۔۔ہر طرف کانٹے ہی کانٹے۔۔اپنے جوابات پانے کے " لئے اُن کانٹوں پر چلنا پڑتا ہے اور وہ بھی ننگے پاؤں۔۔"

ابھی تو بہت سے کانٹے چُبھنے تھے نیمل کے پاؤں میں۔۔ابھی تو پہلے سرے کی تلاش نے اُسے خود کو بدلنے پر مجبور کرنا تھا۔۔ابھی تو بہت سی چیزوں نے اُس کے ساتھ ٹکرانا تھا۔۔جِس کے ...ساتھ اُسے مقابلہ کرنا تھا۔۔اور سر فہرست پتہ ہے کیا ٹکرانے والی تھی؟

محبت"۔۔"

"نیمل جعفری کی اپنی محبت"

(معذرت) کرتی کلب سے نکلنے لگی۔۔۔ Excuse نیمل جھٹکے سے اپنا بیگ اٹھاتی اقصی کو اُسے وہ ڈائری ڈھونڈنی تھی۔۔ہر حال میں, جتنی جلدی ہو سکے, اتنی جلدی۔۔مگر جو اُس کی قسمت۔۔

کہ اچانک ہر طرف افراتفری سی مچ گئی۔کئی پولیس آفیسر زاس کلب میں درپے در داخل ہوئے۔۔ان کے ساتھ لیڈی کانسٹیبل بھی موجود تھی۔ماحول کی صورتحال کا اندازہ بخوبی ہو سکتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔"پولیس کے ریڈ پڑ چکی تھی" یہ کام اتنی جلدی اور صفائی سے ہوا تھا کہ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ کافی وقت سے ریڈ کی تیاری کر رہے ہو۔۔

تمام لوگ باہر جانے اور اوپر بھاگنے میں ناکام ٹھہر رہے تھے۔۔کچھ لوگ تو بس اپنے چہرے چھپانے کی کوشش میں مصروف تھے۔۔ہر طرف عجیب سی کھلبلی مچی ہوئی تھی۔دیکھتے ہی دیکھتے وہاں ایک گولی کی آواز گونجی۔۔اور تمام طرف بھاگتے لوگ اپنی جگہ پر سٹل ہو گئے۔ہر جگہ سکوت پھیل گیا۔اب وہ پولیس تمام لوگوں کو بندوق کی نوک پر ایک دائرے میں کھڑا کر چکے تھے۔۔اور سب کو ایک ایک کر کے ہتھکڑیاں لگانے لگے۔باقی پولیس افیسر ان پر گن تانے کھڑے تھے۔لیڈی کنسٹیبل بھی وہاں موجود ان ادپردہ لباس میں موجود لڑکیوں کو ہتھکڑیاں لگانے میں مصروف ہوگئی جن کی آنکھوں میں لمحہ میں لمحہ خوف بھرتا جا رہا تھا۔۔ایسے میں صرف ایک لڑکی تھی جو اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو پتھرائی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

وہ پولیس کی وردی میں آن بان شان لیے کھڑا تھا۔۔سیاہ آنکھوں میں غصے اور ناگواری کی " رمق موجود تھی۔۔وہ کھڑا ایک افیسر سے بات کرنے لگا۔۔جیسے کوئی ہدایت دے رہا ہوں۔۔

اس کی یونیفارم کی نیم پلیٹ پر شان سے اس کا نام چمک رہا تھا۔

"ازلان شاہ میر"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیاہ پرکشش آنکھوں والا۔۔چھ فٹ سے نکلتا قد۔۔بال ماتھے پر جا بجا بکھیرے وہ شان بے "نیازی سے کھڑا شخص ازلان شاہ میر ہی تھا۔

نیمل کی نظریں ابھی بھی اسی پر تھی۔۔خود پر نظروں کا ارتکاز محسوس کرتے ازلان کی نظریں بھی نیمل سے ملی۔۔

دونوں کی نظریں ملی اور ایسی کہ ایسا محسوس ہوا جیسے سب ساکت ہو گیا ہو۔۔۔وقت نے "اُنہیں پھر پانچ سال پہلے لا کھڑا کر دیا۔۔۔

ازلان کی انکھوں میں نیمل کو دیکھتے حیرت در آئی۔۔پھر وہ تاثرات نا سمجھی میں بدلے۔۔اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے افسوس میں بدل گئے اور پھر وہ فوراً رخ موڑ گیا۔۔۔نیمل نے درد سے انکھیں میچی۔۔وہ ویسا ہی تھا۔۔پانچ سال پہلے جیسا۔۔سخت, سب سے بے نیاز۔۔اتنے میں ایک لیڈی کانسٹیبل اس کے پاس آ کر اسے ہتھکڑی پہنانا شروع ہو گئی اور ساتھ میں وہ کچھ بڑبڑا بھی رہی تھی۔۔۔جیسے ان کی والدین کی عزت جانے پر افسوس کر رہی ہو۔۔اُن کی موجودگی پر افسوس کر رہی ہو۔۔اُنھیں قصوروار ٹھہرا رہی ہو۔۔مگر وہ کیا جانے, قصور تو ان کے والدین کا بھی پورا پورا تھا۔۔۔کاش انہیں توجہ ملتی, اچھی تربیت ملتی۔۔۔کاش وقت ملتا, تو اس مقام پر نہ ہوتے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والدین اپنے بچوں کو یہ تو سمجھا دیتے ہیں کہ " صحیح" کی پہچان سفید رنگ کی طرح ہوتی ہے
۔۔۔شفاف, پاکیزہ, بے داغ, اور "غلط"۔۔۔سیاہ رنگ کی طرح۔۔داغ ہو کر بھی بے داغ,
سب رنگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لینے والا۔۔تاریک۔
سفید میں سیاہی کی چھوٹی سی آمیز بھی آجائے تو سب خراب ہو جاتا ہے۔مگر سیاہ میں سفید مل"
جائے تو خاصا فرق نہیں پڑتا"۔ہمیشہ سفید رنگ کا اِنتخاب کرنا۔
مگر والدین یہ کیوں نہیں بتاتے کہ اگر رنگ ہی سرمئی نظر انے لگ جائے تو۔۔سفید اور سیاہ مل
جائے تو۔۔ صحیح اور غلط کی پہچان کیسے کرے۔۔کس کا انتخاب کرے۔۔
اور پتہ ہے کیا پھر یہ بات کون سمجھاتا ہے؟"۔"
"وقت"
اب پولیس سب لوگوں کو کلب سے باہر ایک گاڑی میں بیٹھا رہے تھا۔۔میڈیا کی بھی آمد ہی چکی
تھی۔۔میڈیا کھٹا کھٹ تصویروں کے ساتھ تبصرے کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔ساری
اسر وسوخ والی تھی, ہیڈلائن کے لیے کچھ تو ملتا۔۔سب لوگ اپنے چہرے شخصیتیں ہی
چھپانے کی کوشش میں تھے لیکن وی کسی کٹی ڈال کی طرح پولیس کے ساتھ چلتی اپناذ ہن ماؤف
کر چکی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھولی محبت سے سامنا ہو جائے تو اپنے حواس میں رہتا کون ہے؟"اُسے تو چہرہ چھپانے تک کا " ہوش نہ رہا۔۔یک دم منہ پر پڑنے والے رومال نے اسے ہوش دلایا۔۔رومال ایسے دیا گیا تھا کہ چہرہ آسانی سے ڈھاکا گیا۔۔نیمل اُس رومال میں لگی خُوش بو کو لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی۔۔وہ اذلان شاہ میر کی خُوش بو تھی۔۔مگر وہ اُس کا خیال کیوں کرے گا؟یا شاید محبت بھولی ہی نہیں گئی تھی۔۔ محبتیں آسانی سے بُھلائی تھوڑی جاتی ہے۔۔اور محبت بھی عین جوانی کی۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

اب کیسی طبیعت ہے آپکی اماں بی؟"منہل اُنھیں تکیوں کے سہارے بیٹھاتی پوچھنے " لگی۔۔ابھی چند لمحے پہلے ہی تو ڈاکٹر نے اُنھیں ڈسچارج کیا تھا,اور سختی سے اُن کا خیال رکھنے کی تاکید کی تھی۔۔

اپنی سنیہا کے بغیر کیسی ہو سکتی ہوں۔"اُن کے لہجے میں دنیا بھر کا دکھ سمٹ آیا,جبکہ پاس کھڑا" التمش اپنی مٹھیاں بھینچ گیا۔۔وہ جا کر بھی وہاں سے نہیں گئی تھی۔۔سنیہا کبھی بھی اُن کی زندگی سے نہیں جا پائے گی۔۔

نیمل نے ایک چور نگاہ التمش پر ڈالی۔۔اُس کے بھینچی مٹھیوں کو دیکھتے وہ نفی میں سے ہلا گئی۔۔سنیہا کی غلطی کیا اتنی بڑی تھی؟۔۔وہ غیر شعوری طور پر التمش پر نظریں جما گئی۔۔اور التمش۔۔وہ اُسے خود کی طرف تکتا پا کر آبرو اٹھا گیا۔۔معاً اماں بی کے بولنے پر منہل چونکی۔۔
تم تھک گئی ہو گی منہل۔۔جاؤ بیٹا اب گھر جاؤ۔۔بلکہ ایسا کرو۔۔جاؤ التمش منہل کو گھر چھوڑ کراؤ"۔۔لگے ہاتھ اؤ التمش کو بھی مخاطب کر گئی۔۔وہ سنجیدگی سے سے ہلاتا, باہر کی جانب بھر گیا۔۔

"جاؤ منہل وہ انتظار کر رہا ہو گا"۔۔اماں بی اُس کے سے پر پیار کرتی لیٹ گئی۔"

کر ہی نہ لے وہ ہٹلر انتظار"..دل میں بولتی وہ صابرا کو ہدایت دیتی خود بھی باہر نکل ائی۔التمش " گاڑی میں بیٹھا اُسی کے انتظار میں تھا۔۔منہل خاموشی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔

گاڑی اپنی منزل پر روا تھی۔۔جب مزید خاموشی منہل کی برداشت سے باہر ہوئی۔۔

میں نے صابرا کو مزید ہدایت دے دی ہے۔۔وہ اب رات بھی اماں بی کے پاس ہی سویا کرے گی۔۔"جبکہ جواب میں التمش کو ہنکارا ابھرتے دیکھ پیچ و تاب کھا کے رہ گئی۔۔

آپ ہر وقت مجھ سے اتنے لاتعلق کیوں رہتے ہیں۔۔التمش "؟اپ تو مجھ سے محبت کرتے تھے نہ۔۔"

منہل کی بات سنتے اس نے گاڑی ایک جھٹکے سے روکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خبر دار۔۔جو تم کبھی محبت کو بیچ میں لے کر آئی۔۔ نفرت ہے مجھے عورت ذات سے "

نفرت "۔۔وہ بولا نہیں بل کہ پوری قوت سے دھاڑا۔۔

عورت ذات ہوتی ہی بے وفا ہے۔"اس کی آنکھیں غصے کے باعث سرخ انگارہ ہو رہی تھی۔۔اور نیمل کی آنسوں ضبط کرنے کے چکر میں۔۔گاڑی ایک بار پھر سڑک پر چلنے لگی۔۔

اور تمہیں بھی میرے گھر والوں سے یہ جھوٹی ہمدردی کرنے کئی ضرورت نہیں ہے۔میں" کافی ہوں اُن کے لیے۔۔تو تمہیں یہ دکھاوا کر کے میری نظروں میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

اور بس۔۔پھر یہاں منہل کی بس ہوئی تھی۔۔"گاڑی روکے"۔۔

التمش نے نا سمجھی سے نظریں گھمائی۔۔

میں نے کہا گاڑی روکے"۔۔اب کی بار نیمل نہ خود گاڑی کا دروازہ کھولنے کی ہمت" کی۔۔گاڑی ایک جھٹکے سے روکی۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا؟.. چلتی گاڑی سے مرنے کا ارادہ ہے۔۔؟وہ اُس کا بازو پکڑے" سختی سے غرایا۔۔

ہاں ہو گئی ہو میں پاگل, ہو گیا ہے دماغ خراب میرا۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے آپکو بھی میری" "فکر کرنے کی اور مجھے چھوڑنے کی بھی۔۔خود ہی چلی جاؤ گی میں۔۔

وہ سختی سے اپنا بازو چھوڑواتی گاڑی سے باہر نکل ائی۔۔رات کا پہر ہونے کی وجہ سے سڑک سُنسان سے معلوم ہو رہی تھی۔۔

التمش بھی اس کو آگے بھرتا دیکھ اک جست میں باہر نکلا اور سختی سے اُس کا بازو دبوچ گیا۔

"مجھے تمہاری کوئی فکر نہیں ہے۔۔"منہل التمش انصاری" یاد رکھو یہ بات۔۔"

منہل آفاق علی"۔۔۔یہ نام ہے میرا۔۔جب بیوی مانتے ہی نہیں ہے تو کیا ضرورت ہے اپنا نام ساتھ لگانے کی؟۔۔اُس کے لہجے میں ناچاہتے ہوئے بھی تلخی در آئی۔

تم مانو یا نہ مانو۔۔۔نام تو تمہارا میرے نام کے ساتھ ہی جوڑا رہے گا۔۔مرتے دم تک آزاد نہیں کرو گا۔۔چاہے جتنی نفرت ہی کیوں نہ ہو۔۔"تمہیں محبت کے لیے نہیں۔۔۔نفرت کے لیے ساتھ رکھو گا"

منہل تو اُس کے دھوپ چھاوں رویے کے بیچ میں ہی الجھ کر رہ گئی تھی۔۔"کیسا شخص تھا بیوی مانتا بھی نہیں تھا۔۔نفرت کا دعویدار تھا مگر نام بھی اپنا ہٹانے نہیں دیتا تھا۔۔"

گاڑی میں بیٹھوں۔۔۔"التمش حکم دینے کے انداز میں کہتا اس کا بازو چھوڑ گیا۔۔"

اور نیمل۔۔۔گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے کی بجائے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتی گاڑی زن سے بھگا لے گئی۔۔یہ سب کچھ اس نے ایک لمحے میں کیا تھا۔۔التمش تو ابھی بھی حیرت زدہ سا اُس خالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڑک کو دیکھے گیا۔۔پل میں ہی کیا ہو گیا۔۔یک دم میسیج کی بیپ نے اس کی حیرت میں خلل ڈالا۔۔

"اب نام کا کچھ تو اثر ہو گا ہی نا"

اور نیچے بڑی سی سطر میں نام بھی لکھا ہوا تھا۔۔

"منہل التمش انصاری"

ایسے تو ایسے ہی سہی۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

فاطمہ بی۔۔۔کیا میں نے صحیح پڑھا ہے نہ؟"ایمان قرآنِ مجید بند کرتی فاطمہ بی سے پوچھنے لگی۔"

جی بیٹے بالکل ٹھیک۔۔بل کہ بہت اچھا پڑھا ہے۔"فاطمہ بی مسکرا کر جواب دینے لگی۔۔ایمان یک دم کھلکھلا اٹھی۔۔"یعنی میں آپ کی سب سے بہترین شاگردہ بن چکی ہوں"۔۔

"سب سے بہترین نہیں۔۔کچھ سے بہترین۔"

پھر فاطمہ بی۔۔آپ کی سب سے بہترین شاگردہ کون ہے؟.."ایمان کے لہجے میں تجسس در آیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے نہیں تھی۔۔۔" فاطمہ بی نے تصحیح کی۔۔اُن کے لہجے میں اُداسی سی تھی۔"

کون"۔۔۔"

سنیہا۔۔"میری بہترین شاگردہ۔۔"

توکیااب وہ نہیں ہے؟"۔"

نہیں"۔فاطمہ بی اُداسی سے مسکرااٹھی۔"

کیاوہ مرگئی ہے؟.."ایمان نے تواپنی عمر کے مطابق لگائے اندازے سے سوال کیا۔۔"

"نہیں..وہ زندہ ہے,مری نہیں ہے"

پھر وہ آپکے ساتھ کیوں نہیں ہے؟"ایک اور معصومانہ سوال کیا گیا۔۔"

بچھڑنے کے لیے مرنے کی ضرورت نہیں ہوتی بیٹے,لوگ توپل بھر میں بچھڑ جاتے" ہیں۔۔ کبھی حالات بہانہ بنتے ہیں تو کبھی وقت"۔۔

کیامطلب"فاطمہ بی کی بات کم ازکم اسے تو سمجھ نہیں آئی تھی۔۔"

کچھ نہیں"۔۔۔چلو شاباش چھٹی کرو۔۔تمہاری ماماانتظار کررہی ہو گی۔۔"

"ماما میراانتظار نہیں کررہی ہو گی۔۔۔مجھے پتہ ہے۔"

اب کی بار دکھ ایمان کے لہجے میں اور تجسس فاطمہ بی کے لہجے میں تھا۔۔

"کیوں؟آپکو ایسا کیوں لگتا ہے۔؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیوں کہ وہ مجھے ڈانٹتی ہے۔۔ مجھ سے بالکل پیار نہیں کرتی۔"

ایسا نہیں سوچتے ایمان بیٹے, ماں باپ اپنی اولاد سے بہت محبت کرتے ہیں اگر وہ آپکو ڈانٹتے ہیں "

"تو اس میں آپ کی ہی کوئی بھلائی ہو گی۔۔

ماما مجھے باہر کھیلنے سے روکتی ہے۔۔وہ کہتی ہے کہ اب میں بڑی ہو چکی ہوں اب باہر نہیں جاؤ"

"گی

بس یہی کہتی ہے؟..."فاطمہ بی جانتی تھی ایمان کچھ چھپا رہی ہے۔"

ماما کہتی ہے اگر باہر جانا ہے تو دوپٹہ لے کر جاؤ...میں تو آپ کے پاس آکر بہت مشکل سے لیتی "

"ہوں کھیلتے وقت نہیں سمبھالا جاتا۔۔

چلو میں آپ کو ایک بات بتاتی ہوں۔۔پھر آپ فیصلہ کرنا"

"آپ کو لینا ہے یا نہیں ٹھیک؟

اوکے"ایمان سہولت سے سر ہلا گئی۔۔"

"..(شہد)ہو اور ہر طرف مکھیاں ہی مکھیاں۔۔تو پھر کیا ہو گا؟ honey اگر آپکے پاس"

مکھیاں شہد پر آ جائے گی"ایمان نے جھٹ سے جواب دیا۔"

اور پھر شہد تو خراب ہو جائے گا نہ"۔۔"

"..ہمم ہو جائے گا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر ایسے میں ہم شہد کو کیسے بچائیں"؟۔۔سوچنے کی بات ہے۔۔ہے نہ۔۔"

"(ڈھکن)دے دیں گے۔۔cap ہم شہد پر "

شاباش۔۔"بالکل اسی طرح۔۔جب آپ باہر جاؤ گے تو کچھ لوگ ہوتے ہیں جو مکھیوں کی" طرح ہوتے ہیں مگر دیکھنے میں وہ انسان ہی لگتے ہیں۔۔اور آپ تو شہد کی طرح ہونا (میٹھی)سی۔۔تو وہ آپ کے پاس نہ ائے اسی لیے ماما آپ کو ڈوپٹہ لینےsweet sweet۔۔

"کے لیے کہتی ہیں۔۔تاکہ وہ آپ جیسی سوئیٹ سی گڑیا کو ڈھانپ سکے۔۔

کی طرح"۔۔ cap بالکل"

جی جی بالکل اسی طرح۔۔اور اب شاباش جاؤ گھر ماما انتظار کر رہی ہوں گی۔۔اور بات مانو گے نہ"

"ماما کی۔؟

جی فاطمہ بی"ایمان ان کے گال پر بوسا دیتی وہاں سے بھاگ گئی۔۔اور فاطمہ بی۔۔وہ مسکرا کر" رہ گئی,کس قدر عادت ملتی تھی اُن دونوں کی۔۔وو بھی تو ایسے ہی بھاگ جایا کرتی تھی۔۔

ماضی کی یادیں کبھی جان نہیں چھوڑتی۔۔بھول بھی جائے مگر پھر بھی اپنا اثر واضح کر دیتی"

"ہے۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

"ماما یہ میرا دوست ہے۔۔المیر"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اؤں بچے۔۔یہاں بیٹھوں" کھڑے کیوں ہو۔۔"

المیر اپنا بیگ پاس پڑے صوفے پر رکھتا خود بھی حمزہ کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔وہ حیرت زدہ سا اپنی نگاہیں گھر کے اعتراف میں دوڑا رہا تھا۔وہ چھوٹا تو نہیں مگر زیادہ بڑا گھر بھی نہیں تھا مگر اُن کے محل کے لحاظ سے دیکھا جاتا تو کیا ہی گھر تھا وہ۔۔

لو بچے یہ شربت پیو۔۔اور حمزہ اج اتنی دیر کیوں ؟"سیدہ بیگم یعنی حمزہ کی ماں المیر سے کہتی حمزہ" سے دیر سے انے کی وجہ پوچھنے لگی۔۔

ماما ہم اسکول سے نکل رہے تھے کہ المیر کے ڈرائیور انکل ابھی بھی نہیں ائے تھے۔۔تو میں" نے سوچا اس کو اپنے ساتھ لے اؤں۔۔اور ڈونٹ وری ہم گارڈ انکل کو گھر کا پتہ دے ائے ہیں۔۔وہ سیدھا یہی پر آجائے گے۔۔

حمزہ اُن کے بولنے سے پہلے ہی وضاحت دے گیا جیسے وہ جانتا تھا کہ وہ کیا پوچھنے والی ہے۔۔سیدہ بیگم اس کی جلد بازی پر پیار سے گھور کر رہ گئ۔

"چلو پھر جاؤ اور جلدی سے کپڑے بدل کراؤں اور پھر اپنے دوست کو کمپنی بھی دو۔۔"

اوکے ماما۔۔"حمزہ المیر کو اشارہ کرتا جلدی سے اپنی ماما کے سے پر بوسا دیتا کمرے کی طرف" بھاگ گیا جب کہ المیر کی آنکھوں میں حسرت سی جاگی۔پیسہ انسان کو ساری آسائشوں سے نواز دیتا ہیں۔۔مگر سکون ,کو کبھی فراہم نی کر سکتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی اُنھیں پاس بیٹھے 10 منٹ ہی گزرے تھے کہ اکمل صاحب حمزہ کے والد نے انہیں ڈرائیور کے انے کی اطلاع دی۔۔ حمزہ المیر کے اتنی جلدی جانے پر اُداسی سے اپنے کمرے کی طرف بھر گیا اور المیر۔۔ وہ ہلکی سی مسکراہٹ لیے سلام کرتا باہر کی جانب چلا گیا۔۔ آج زندگی میں پہلی بار اُسے خوشی محسوس ہوئی تھی۔اُس کا کوئی دوست نہیں تھا۔یہ شاید وہ خود دوست بنانا پسند نہیں کرتا تھا۔۔ وہ چھوٹی سی عمر میں ہی خاموش طبیعت کا مالک بن چُکا تھا۔۔ یہ تو حمزہ کی چلبلی اور دوستانہ رویے کی محنت تھی جو وہ المیر کا دوست بننے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔ شروع میں المیر تو بہت چڑتا تھا مگر آہستہ آہستہ اُسے بھی حمزہ کی دوستی پسند انے لگ گئی۔۔ "زندگی میں کچھ بھی ہو, بچپن خراب ہونے کا دکھ تا عمر تازہ رہتا ہے۔"

وہ ہلکی سے مسکراہٹ لیے گاڑی میں آ بیٹھا۔

"معاف کر دیجئے المیر بابا۔۔ میرے بیٹے کی طبیعت خراب تھی۔۔اُسی کے علاج کے لیے پیسے اکھٹے کرنے میں دیر ہو گئی۔۔ مہربانی بڑی بی بی کو نہ بتایئے گا۔۔ ورنہ وہ نوکری سے نکال دے گی۔۔ بڑی مہربانی" حکیم بابا جو کہ ڈرائیور تھے۔۔ منت کرنے لگے وہ انوشے بیگم کی عادت سے واقف تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیر خاموش تھا۔۔اور حکیم بابا اُس کی خاموشی پر پریشان۔گاڑی جعفر محل میں ایک جھٹکے سے رکی۔۔المیر نے اپنے بیگ کو ٹٹولہ۔۔بیچ میں سے سارے پیسے نکال کے رحیم بابا کو پکڑائے "۔۔"یہ پیسے رکھ لے۔۔احمد کا علاج کروالیجئے گا۔اور میں ماما کو کچھ نہیں بتاؤ گا۔بے فکر رہے۔ جب کہ حکیم بابا تو اتنے سارے پیسوں کو دیکھتے حیران زدہ تھے۔۔"مگر المیر بابا یہ تو آپ کے پیسے۔۔"حیرت کے مارے وہ کچھ بول ہی نہیں پارہے تھے۔۔"اب اُن کو کیسے بتاتے کہ پیسوں کے علاوہ میرے پاس ہے ہی کیا۔۔پیسہ پیسہ اور صرف پیسہ۔"وتلخیٔ سے سوچتا اندر کی جانب بھر گیا۔

لاؤنج میں پہنچتے ہی اُس کا سامنہ انوشے بیگم سے ہوا جو اسٹائیلش کپڑے زیب تن کیے ہوئے کہی جانے کے لیے تیار لگ رہی تھی۔۔المیر کو دیکھتے ہی سوال کر ڈالا۔

تم نے ابھی تک چینج کیوں نہیں کیا"۔۔سوال بھی کیا تو کیا۔۔اب وہ اُنھیں کیا ہی بتاتا جنھیں" اُس کے انے جانے کا وقت ہی نہیں معلوم۔۔۔بے اختیار اُسے حمزہ پر رشک انے لگا۔ابھی وہ کوئی جواب دیتا انوشے بیگم کا فون بج اٹھا۔۔

جی جی مسسز خان میں پہنچ رہی ہو"۔وہ ایک بھی سنے بغیر باہر کی طرف بڑھ گی۔المیر تو اُنھیں" ایسے دیکھتا رہا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔جیسے وہ اس سب کا عادی ہو۔۔اب تو انکھوں میں نمی کی بھی گنجائش نہیں بچی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

اُسے ابھی ابھی ہی تو التمش کا میسیج موصول ہوا تھا جس میں صاف لکھا نظر آرہا تھا کہ منہل کی حرکت سے اُسے کس قدر غصے میں مبتلا کر گئی تھی۔اور ابھی وہ آدھے گھنٹے تک گاڑی لینے پہنچ جائے گا۔اُس کے انداز میں جھنجھلاہٹ واضح تھی جب کہ منہل کا دل کر رہا تھا زمین پھٹے اور وہ اُس میں سما جائے۔کیا ضرورت تھی ہٹلر کے غصے کو ہوا دینے کی۔مگر پھر اُس کے رویے کا سوچتے اک عجیب کی خوشی بھی محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ اس وقت اپنے فلیٹ پر موجود تھی۔وہ 2 کمروں پر مشتمل ایک چھوٹا مگر اعلیٰ درجے کا فلیٹ تھا۔کمرے میں ادھر اُدھر چکر لگاتے بے اختیار اس کی نظر سامنے لگے اپنے عکس پر ٹھہر گئ۔۔سفید دودھیا رنگت, سیاہ بڑی بڑی آنکھیں, گھنی موڑی ہوئی پلکے, بلاشبہ وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی۔معاً اپنے کپڑوں پر نظر پڑتے وہ شرمندہ سے آنکھیں میچ گئی۔۔وہ ابھی نائٹ سویٹ میں ملبوس تھی۔جلدی سے الماری کی طرف بھڑتی ایک نفیس سا سوٹ نکالتی ڈریسنگ روم میں بند ہوگئی۔اگلے 15 منٹ میں وہ نک سک سی تیار مزید خوبصورت لگ رہی تھی۔اپنے محرم کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے تیار ہو رہی تھی۔۔ خوبصورت دکھنا تو بنتا ہی تھا۔۔ڈور بیل کی آواز پر دل تھامتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

دروازہ کھولتے ہی منہل کو ایسا محسوس ہوا جیسے پہلے کی گئی دعا واقعی قبول ہی گئی ہو۔۔دروازے پر یقیناً کوئی تھا۔۔ مگر وہ نہیں جس کی توقع تھی۔مقابل کی نظر بھی اس پر پڑی۔۔اور منہل۔۔ وہ وہی کی وہی رہ گئی۔۔

سامنے ایک حسین لڑکی کھڑی تھی۔۔عبائے میں خود کو چھپائے کہ صرف سرمئی آنکھیں ہی واضح ہو رہی تھی۔

اُس کی آنکھیں کمال تھی۔۔ سحر زدہ کر دینے والی۔۔دیوانہ بنا دینے والی۔۔وہ اُن آنکھوں کو کیسے بھول سکتی تھی۔۔بل کہ وہ تو مر کر بھی نہیں بھول سکتی تھی۔۔یہی آنکھیں ہی تو تھی جس نے کہانی کا آغاز کی تھا۔۔ایک خطا کی کہانی کا۔۔

سنیہا"۔۔۔منہل کے لب پھڑ پھڑائے۔۔۔"

وہ سامنے کھڑی تھی۔۔خاموش, بے خوف, اُداس سی مگر, ہاتھ میں ایک ڈائری لئے ہوئے۔۔ رازوں سے بھرپُور۔۔۔ایک داستان رقم کیے ہوئے, ایک پُرانی ڈائری لیے۔۔۔۔اہ۔۔وہ سنیہا ہی تھی۔سنیہا مرتضیٰ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں دو پرانے دوست مقابل ہوئے تھے۔۔اور وہاں کوئی اس سب سے بے خبر منزل پر اپنے پاؤں رکھ چکا تھا۔۔

التمش "۔۔۔منہل کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی۔۔"

جاری ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB